معز امجد

انصار کی عورتوں سے بیعت لینے کے بارے میں ایک روایت

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

روایت کا مضمون

احمد بن حنبل، رقم ۶۸۵۰ کے مطابق روایت ہے کہ:

جاء ت أميمة بنت رقيقة إلى رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم تبايعه على الإسلام فقال أبايعك على ان لا تشركى باللّٰه شيئا ولا تسرقى ولا تزنى ولا تقتلى ولدك ولا تأتى ببهتان تفترينه بين يديك ورجليك ولا تنوحى ولا تبرجى تبرج الجاهلية الأولى.

امیمہ بنت رقیقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسلام کی بیعت کرنے آئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم سے بیعت لیتا ہوں اس بات پر کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرو گی؛ چوری نہیں کرو گی؛ زنا نہیں کرو گی؛ اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گی؛ تم اپنے پوشیدہ اعضا کے بارے میں کسی پر بہتان نہیں لگاؤ گی اور نہ تم نوحہ کرو گی اور نہ بے حیائی کا برتاؤ کرو گی، جیسا کہ دور جاہلیت میں ہوتا رہا۔

روایت پر تبصرہ

اس روایت کو عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے اور اس کے والد نے اپنے والد سے روایت کیا ہے۔ اس سند

کے بارے میں مثبت و منفی، دونوں قسم کی آرا پائی جاتی ہیں۔ اکثر اہل علم کے نزدیک عمرو بن شعیب کا اپنے والد اور اپنے دادا سے روایت کرنا قابل بھروسا نہیں ہے[1]۔

اس روایت کے متن کے بارے میں یہ بات واضح رہنی چاہیے کہ اس میں بعض ایسے جملوں کا اضافہ ہے جو اسی موضوع کی دوسری روایات میں نقل نہیں ہوئے۔ یہ بات بھی واضح رہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خواتین سے جو بیعت لیا کرتے تھے اس کا حوالہ قرآن مجید میں بھی ہے اور اس کی رو سے بھی زیر بحث روایت میں بعض جملوں مثلاً ''تم نوحہ نہیں کرو گی'' کا اضافہ ہے۔ قرآن مجید میں بیعت کا ذکر اس طرح سے ہے:

یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَ کَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَکَ عَلٰٓی اَنْ لَّا یُشْرِکْنَ بِاللّٰہِ شَیْئًا وَّلَا یَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَھُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُھْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَہٗ بَیْنَ اَیْدِیْھِنَّ وَاَرْجُلِھِنَّ وَلَا یَعْصِیْنَکَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْھُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَھُنَّ اللّٰہَ. (الممتحنہ ۶۰:۱۲)

''اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) جب تمھارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں اور اس بات کا عہد کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں گی، چوری نہ کریں گی، زنا نہ کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی، کسی امر معروف میں تمھاری نافرمانی نہ کریں گی تو تم ان سے بیعت لے لو اور ان کے حق میں دعاے مغفرت کرو۔''

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

نتیجۂ بحث

اس روایت پر مذکورہ بالا اعتراضات کے بعد ہم یہ بات اعتماد کے ساتھ نہیں کہہ سکتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیعت لینے کا واقعہ اسی طرح ہوا ہو گا، جیسا کہ یہ روایت ہوا ہے۔

تخریج: محمد اسلم نجمی

کوکب شہزاد

ترجمہ و ترتیب: اظہار احمد

---

[1] تفصیل کے لیے دیکھیے: خلاصۃ تہذیب التہذیب ۱/ ۲۹۰، الجرح والتعدیل ۶/ ۲۳۸، الضعفاء والمتروکین ۲/ ۲۲۷، الکامل فی ضعفاء الرجال ۵/ ۱۱۴، المجروحین ۲/ ۱۷، تہذیب التہذیب ۴/ ۳۱۱، تہذیب الکمال ۱۲/ ۵۳۴، طبقات المدلسین ۱/ ۳۴۔